توبہ کی دعائیں

نگہت ہاشمی

النور پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

توبہ کی دعائیں

نگہت ہاشمی

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : توبہ کی دعائیں

مؤلفہ : نگہت ہاشمی

طبع اول : ستمبر 2008

تعداد : 1000

ناشر : النور انٹرنیشنل

لاہور : C II 98 گلبرگ III لاہور

042.5879965,0332.5545019

ای میل : alnoorint@hotmail.com

ویب سائٹ:: www.alnoorpk.com

النور کی پراڈکٹس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:

مومن کمیونی کیشنز، B-48 گرین مارکیٹ بہاولپور

فون : 062.2888245

ابتدائیہ

انسان خطا کا پتلا ہے۔اُس سے غلطیاں سرزد بھی ہو جاتی ہیں وہ جان بوجھ کر بھی خطائیں کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کے بھول جانے کے اسباب بتائے۔

وَلَقَدۡ عَهِدۡنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا

''اور ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا''۔(سورہ طٰہٰ: 115)

انسان بھولتا بھی ہے اور ارادے میں بھی کمزور ہے اسی وجہ سے غلطیاں سرزد ہوتی ہیں انسان غلطیاں کرے، خطائیں کرے، گناہ کرے تو کہاں جائے؟ الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے توبہ کا دروازہ کھول دیا اگر یہ دروازہ بند ہوتا تو انسان اپنے Guilt میں ہی مر جاتے اور مرنے کے بعد بھی نہ جی پاتے اور نہ مر پاتے۔یہ رحم کرنے والے رحمٰن کی رحمت ہے کہ اُس نے خطاؤں کے بعد اپنی طرف آنے کا دروازہ کھلا رکھا۔

شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے۔ہر لمحہ Alert رہتا ہے کہ کسی طرح مخلوق کو اپنے مہربان مالک سے جدا کر دے۔انسان کو برائی کی طرف راغب کرتا ہے۔اور انسان بھول جاتا ہے اور غلطی کر بیٹھتا ہے۔لیکن انسانی فطرت مطمئن نہیں ہوتی۔اور انسان ندامت کا بوجھ اٹھائے مضطرب ہو جاتا ہے۔اس بے چین روح کو رب نے اپنی رحمت کا، توبہ کا، جنت کا راستہ دکھایا ہے۔زیرِ نظر کتابچے میں توبہ اور استغفار کی قرآنی اور مسنون دعاؤں کو جمع کر دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں توبہ گزار بنا لےہمارے گناہ دھوڈالے اور ہمیں پاک کر دے۔آمین

دعاؤں کی طلبگار

نگہت ہاشمی

تیری مغفرت بہت وسیع ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ

وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ

(مستدرک حاکم)

گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا

وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ

مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ

(بخاری :834)

اپنے ربّ سے معافی مانگو اور پلٹ آؤ۔

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ

یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

(ھود:3)

ترجمہ: ''اے اللہ! میرے گناہوں کے مقابلے میں تیری مغفرت بہت وسیع ہے اور میرے عمل کے مقابلے میں تیری رحمت کی زیادہ امید ہے۔''

ترجمہ: ''اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا۔ پس تو اپنی جانب سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما۔''

ترجمہ: ''اور یہ کہ اپنے ربّ سے معافی مانگو۔ پھر اس کی طرف پلٹ آؤ۔ وہ تمہیں ایک مقرر مدت تک کے لیے اچھا سامانِ زندگی دے گا۔''

توبہ کرنے والے ہیں۔

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(مسلم:3275)

میری مغفرت فرما۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْٓئَتِیْ وَجَھْلِیْ

وَاِسْرَافِیْ فِیْٓ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ

مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ

وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ

(بخاری:6399)

ہمارے گناہ اور بے اعتدالیاں معاف کردے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ

اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی

ترجمہ: ’’ہم رجوع کرنے والے ہیں۔توبہ کرنے والے ہیں۔
عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے ربّ کی تعریف کرنے والے ہیں۔‘‘

ترجمہ: ’’اے اللہ! میری خطا اور نادانی اور میرے کاموں میں
زیادتی سے درگزر فرما اور اس گناہ سے بھی جس کا علم مجھ سے زیادہ تجھے
ہے۔اے اللہ! میری مغفرت فرما اس بات سے جس کو میں نے ارادے
اور سنجیدگی سے کیا اور اس سے بھی جس کو ہنسی اور دل لگی میں کیا اور ان
کاموں سے بھی جنہیں میں نے بھول چوک میں کیا اور ان سے بھی
جنہیں میں نے دانستہ طور پر کیا۔‘‘

ترجمہ: ’’اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کام
میں ہماری بے اعتدالیوں کو معاف کر دیجئے اور ہمیں ثابت قدم رکھئے
اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے۔‘‘

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(آل عمران:147)

ہمارے گناہ معاف کر دیجئے برائیاں دور کر دیجئے۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

(آل عمران:193)

تیری بخشش کے طلبگار ہیں۔

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

الْمَصِيْرُ

(البقرة:285)

بھول چوک یا غلطی پر ہمیں نہ پکڑنا۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج

ترجمہ: ’’اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری
بُرائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کرنا۔‘‘

ترجمہ: ’’ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔ اے ہمارے ربّ! ہم
تیری بخشش کے طلب گار ہیں اور تیری ہی طرف ہمارا لوٹنا ہے۔‘‘

ترجمہ: ’’اے ہمارے ربّ! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی
کریں تو ہمیں نہ پکڑنا۔ اے ہمارے ربّ! اور ہم پر اس طرح کا بوجھ نہ
ڈالنا جس طرح

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفه

وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(البقرہ:286)

ہمیں معاف کردے۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

(المومنون:109)

توبہ کرنے والوں کو معاف کردے۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

کا بوجھ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے ربّ! اور ہم پر ان اعمال کا بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ اور ہم سے درگزر فرما اور ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔ پھر کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔"

ترجمہ: "اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے۔ پھر ہمیں معاف کر دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔"

ترجمہ: "اے میرے ربّ! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر وسیع ہے۔ پھر معاف کر دے اُن لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جنہوں نے تیرے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

(مومن:7)

ہمیں معاف کردے تو بہترین معاف کرنے والا ہے۔

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ

(الاعراف:155)

ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ

(آل عمران:16)

راستے کی پیروی کی اورانہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔"

ترجمہ: "ہی ہمارا سرپرست ہے۔ پھر ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم
فرما۔اورتو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔"

ترجمہ: "اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لائے۔ پھر آپ
ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہمیں آگ کے عذاب سے
بچالیجئے"۔

مجھے بخش دیجئے۔

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(القصص:16)

میرے گناہوں کو دھو ڈالیے۔

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ

وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ

وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ

(ابو داؤد:1510)

میری توبہ قبول فرمالے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ

التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

(ابن ماجه:3814)

ترجمہ: ’’اے میرے ربّ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ پھر تو مجھے بخش دے۔‘‘ تو اللہ تعالیٰ نے اُس کو بخش دیا۔ یقیناً وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔‘‘

ترجمہ: ’’اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول فرمالے۔ میرے گناہوں کو دھوڈال۔ میری دُعا قبول فرما۔ میری حجت ودلیل کو باقی رکھ۔ میرے دل کو ہدایت دے۔ میری زبان کو سچا بنا اور میرے سینے کی سیاہی نکال دے۔‘‘

ترجمہ: ’’اے میرے ربّ! مجھے بخش دے۔ میری توبہ قبول فرما۔ تو یقیناً توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔‘‘

میں معافی مانگتا ہوں۔

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ
الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

(ابوداؤد:1517)

میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دُوری ڈال دے۔

اَللّٰھُمَّ بَاعِدۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَ خَطَایَایَ کَمَا
بَاعَدۡتَّ بَیۡنَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ اَللّٰھُمَّ
نَقِّنِیۡ مِنَ الۡخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوۡبُ
الۡاَبۡیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغۡسِلۡ
خَطَایَایَ بِالۡمَآءِ وَالثَّلۡجِ وَالۡبَرَدِ

(بخاری:744)

ترجمہ: ’’میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ تعالیٰ سے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ وہ زندہ جاوید ہے اور پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اور اس کے حضور میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔‘‘

ترجمہ: ’’یا اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دُوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری رکھی۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہ (اپنی بخشش کے ساتھ) پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔‘‘

میرے چھوٹے اور بڑے تمام گناہ معاف کر دے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ

وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

(مسلم:1084)

اگر تو نے معاف نہ کیا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں

سے ہو جاؤں گا۔

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَیْسَ

لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَاِلَّا تَغْفِرْلِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ

اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ

(ھود:47)

ترجمہ: ''اے اللہ! میرے چھوٹے اور بڑے تمام گناہوں کو معاف فرما۔ جو میں نے پہلے کیے اور بعد میں اور وہ جو پوشیدہ ہیں یا ظاہر۔''

ترجمہ: ''اے میرے ربّ! یقیناً میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں۔ اور اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔''

اگر تو نے معاف نہ کیا تو ہم نقصان اٹھائیں گے۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(الاعراف:23)

اللہ تعالیٰ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّىْ

(ترمذی:3513)

ترجمہ: ''اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔''

ترجمہ: ''اے اللہ! تو معاف فرمانے والا ہے۔ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ پس تو مجھے معاف فرما دے''۔

حضرت اغر بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ (رجوع) کرو۔ میں بارگاہ الٰہی
میں روزانہ سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔"

(صحیح مسلم: 6859)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:

"یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے، جب وہ اس کی طرف
توبہ کرتا ہے، اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی جنگل بیابان
میں اپنی سواری پر سوار ہو، اسی پر اس کے کھانے پینے کا سامان بھی ہو کہ وہ
سواری اس سے چھوٹ جائے (تلاش بسیار کے بعد) وہ اس سے
مایوس ہو کر ایک درخت کے سائے تلے آ کر لیٹ جائے جب کہ وہ
سواری سے مایوس ہو چکا ہو کہ اتنے میں وہ سواری اس کے سامنے آ کھڑی
ہو۔ وہ اس کی مہار پکڑ کر خوشی کی شدت میں کہہ ڈالے: اے
اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا ربّ۔ فرطِ خوشی میں وہ غلطی کر جائے۔

(صحیح مسلم: 6960)

حضرت ابوموسیٰ عبداللہ بن قیس اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن کو برائی کرنے والا (رات کو) توبہ کر لے۔ اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا (دن کو) توبہ کر لے، (یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا) جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو۔''

(صحیح مسلم:6989)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص، سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے قبل، توبہ کر لے گا، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔''

(صحیح مسلم:6861)